تلنگانہ حکومت راہول گاندھی کی ہدایت پر 'گِگ ورکرز ایکٹ' نافذ کریگی

گِگ ورکرز بورڈ کا قیام عمل میں لایا گیا، کارکنوں کو انشورنس کی سہولت بھی فراہم کی جارہی ہے

حیدرآباد میں راہول گاندھی کے ہمراہ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے 'تلنگانہ گِگ ورکرز خصوصی تحفظ اسکیم' کا آغاز کیا



حیدرآباد۔ 14/ نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ میں گِگ ورکرز ایکٹ پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ آج حیدرآباد میں راہول گاندھی کے ہمراہ 'تلنگانہ گِگ ورکرز خصوصی تحفظ اسکیم' کے آغاز کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے چیف منسٹر ریونت ریڈی نے کہا کہ کانگریس کے قومی قائد راہول گاندھی کی رہنمائی اور ہدایات کے مطابق تلنگانہ میں گِگ ورکرز بورڈ قائم کرچکی ہے اور اس شعبہ سے وابستہ کارکنوں کو انشورنس کی سہولت بھی فراہم کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ خوشی کی بات ہے کہ بھارت جوڑو یاترا کے دوران راہول گاندھی نے تلنگانہ میں گِگ ورکرز سے جو وعدہ کیا تھا، آج اس کی تکمیل عمل میں آئی ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ راہول گاندھی نے کنیا کماری سے کشمیر تک تقریباً 4 ہزار کلومیٹر طویل پدیاترا کی تھی، جس کے دوران انہیں غریب اور کمزور طبقات کو درپیش مسائل اور مشکلات کو قریب سے سمجھنے کا موقع ملا۔ حیدرآباد میں پدیاترا کے دوران گِگ ورکرز نے راہول گاندھی سے ملاقات کرتے ہوئے اپنے پیشہ ورانہ مسائل اور مشکلات سے انہیں واقف کروایا تھا۔ اس موقع پر راہول گاندھی نے وعدہ کیا تھا کہ تلنگانہ میں کانگریس حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد گِگ ورکرز کے حقوق اور تحفظ کے لیے قانون بنایا جائے گا۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے کہا کہ گاندھی خاندان نے ہمیشہ اپنے وعدوں کو پورا کیا ہے اور ملک کے لیے قربانیاں بھی دی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تلنگانہ حکومت گِگ ورکرز کو حادثاتی انشورنس کی سہولت فراہم کررہی ہے، جبکہ آروگیہ شری صحت اسکیم کے تحت علاج کی مالی حد میں بھی اضافہ کرتے ہوئے اسے 10 لاکھ روپے کردیا گیا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ راہول گاندھی کی ہدایات کے مطابق ریاستی حکومت نے گِگ ورکرز کے تحفظ اور ان کے حقوق کی ضمانت کے لیے قانون سازی کی ہے۔ حکومت ہر ممکن طریقے سے گِگ ورکرز کے ساتھ کھڑی رہے گی اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی۔ اس موقع پر چیف منسٹر نے گِگ ورکرز برادری کی جانب سے راہول گاندھی سے اظہارِ تشکر بھی کیا۔

سنگاریڈی میں مشن بھگیرتا کا پانی ضائع

سنگاریڈی۔ 14/ نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ضلع سنگاریڈی کے پٹکل منڈل میں پیڈاریڈی پیٹہ اور رائے پاڑو کے درمیان مشن بھگیرتا اسکیم کے تحت فراہم کیا جانے والا پینے کا پانی مبینہ طور پر بڑی مقدار میں ضائع ہورہا ہے، جبکہ متعلقہ عہدیداروں کی جانب سے اس مسئلہ پر کوئی مؤثر کارروائی نہ ہونے پر تنقید کی جارہی ہے۔ مقامی سطح پر پانی کے ضیاع کا سلسلہ جاری رہنے کے باوجود مشن بھگیرتا کے عہدیداروں کی خاموشی پر عوام نے سوالات اٹھائے ہیں۔ ایک طرف عام شہریوں کو پانی ضائع کرنے پر جرمانے عائد کیے جارہے ہیں، تو دوسری طرف سرکاری نظام کے تحت قیمتی پینے کا پانی ضائع ہونے پر کوئی جوابدہی نظر نہیں آرہی ہے۔ ناقدین نے سوال کیا ہے کہ کیا پانی کے ضیاع کو روکنے کے قوانین صرف عام شہریوں کے لیے ہیں یا سرکاری محکمے بھی ان کے پابند ہیں؟ اس واقعہ نے پانی کی سربراہی کے نظام کی نگرانی اور دیکھ بھال میں کوتاہیوں کو اجاگر کیا ہے۔ افراد نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر پانی کے ضیاع کو روکا جائے اور سربراہی نظام کی مرمت کر کے عوام تک پانی کی بلا رکاوٹ فراہمی یقینی بنائی جائے۔

تلنگانہ کے 18 قبائلی طلبہ کو صدر جمہوریہ سے ملاقات کا اعزاز، قومی سطح پر انتخاب



حیدرآباد۔/14 نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے ایکلویہ ماڈل اقامتی اسکولوں (EMRS) کے 18 طلبہ کو صدر جمہوریہ ہند سے ملاقات اور تبادلہ خیال کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ جن جاتیہ گورو دیوس تقریبات کے سلسلے میں نیشنل ایجوکیشن سوسائٹی فار ٹرائبل اسٹوڈنٹس (NESTS)، نئی دہلی کی جانب سے ملک بھر سے منتخب 23 طلبہ میں تلنگانہ کے یہ 18 طلبہ بھی شامل ہیں، جو نئی دہلی کے راشٹرپتی بھون میں صدر جمہوریہ سے خصوصی نشست میں شرکت کریں گے۔ طلبہ کی شرکت کیلئے NESTS کی جانب سے خصوصی سفری انتظامات کئے گئے ہیں۔ ان طلبہ کا انتخاب تعلیمی میدان میں نمایاں کارکردگی اور غیر معمولی کامیابیوں کے اعتراف میں کیا گیا ہے۔ منتخب طلبہ نے ملک کے ممتاز تعلیمی اداروں بشمول آئی آئی ٹی، این آئی ٹی، آئی آئی آئی ٹی اور میڈیکل کالجوں میں داخلے حاصل کئے ہیں۔ ان کا تعلق معاشی طور پر پسماندہ قبائلی خاندانوں سے ہے اور انہوں نے جماعت پنجم سے انٹرمیڈیٹ تک اپنی تعلیم تلنگانہ کے ایکلویہ ماڈل اقامتی اسکولوں میں حاصل کی ہے۔ اس کامیابی پر چیف منسٹر اے ریونت ریڈی، ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا، وزیر برائے قبائلی بہبود اڈلوری لکشمن کمار، سیما ساچی گھوش، آئی اے ایس، راہول بوجا، آئی اے ایس، بی ایم سنتوش، آئی اے ایس اور تلنگانہ ٹرائبل ویلفیئر ریزیڈنشل ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز سوسائٹی و تلنگانہ ایکلویہ ماڈل ریزیڈنشل اسکولس کی سکریٹری کے سیتا لکشمی، آئی اے ایس نے طلبہ، اساتذہ اور انتظامی عملے کو مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر کے سیتا لکشمی نے طلبہ، ان کے والدین، پرنسپلز، اساتذہ اور ہیڈ آفس کے عہدیداروں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ اعزاز معیاری تعلیم کے فروغ اور قبائلی نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے سوسائٹی کی مسلسل کوششوں کا اعتراف ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ طلبہ کی یہ کامیابی دیگر طلبہ کے لیے بھی تعلیمی میدان میں نمایاں مقام حاصل کرنے کی ترغیب بنے گی۔

بھارت سمٹ:2026 میڈیا کا مستقبل

عوامی مفاد اور سماجی اقدار سے وابستہ ہونا چاہیے

تجارتی مفادات کے بجائے عوامی ضروریات کو ترجیح دینے پر زور

رپورٹ: سید جعفر حسین (*ایڈیٹر، صدائے حسینی اردو ڈیلی)

بھارت سمٹ 2026 کے دوران منعقدہ پینل مباحثہ بعنوان ''دی فیوچر آف میڈیا'' میں ماہرین نے کہا کہ دنیا بھر میں میڈیا کا نظام بتدریج عوامی ضروریات کے بجائے تجارتی اور مارکیٹ کے دباؤ سے متاثر ہورہا ہے۔ مباحثے میں جرمنی کے انسٹی ٹیوٹ فار میڈیا اینڈ کمیونیکیشن کے ڈائریکٹر لیونارڈ نووی، پریس کلب آف انڈیا کی صدر سنگیتا باروہ پشروتی، فیوچر اینڈ انوویشن اسٹڈیز کے ڈائریکٹر فرانسسکو لاپینٹا اور COP30 کے اسپیشل ایلچی برائے انفارمیشن انٹیگریٹی فریڈریکو اسیس نے شرکت کی۔ پینل کی نظامت اے آئی سی سی میڈیا و پبلسٹی ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین پون کھیڑا نے انجام دی۔ مقررین نے سرکاری اور نجی میڈیا اداروں کے درمیان بہتر تعاون کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ صحافت کی تیاری اور ترقی میں معاون روایتی ادارے اور نظام کمزور پڑتے جارہے ہیں، جسکے باعث معاشرے میں میڈیا کے کردار میں تبدیلی آرہی ہے۔ ماہرین نے کہا کہ کارپوریٹ مفادات اور دیگر ساختی دباؤ نے دنیا بھر کے میڈیا اداروں کے لیے سنگین چیلنجز پیدا کردیے ہیں۔ امریکہ میں مقامی صحافت کے زوال کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ گزشتہ دو دہائیوں کے دوران تقریباً 60 فیصد مقامی نیوز ادارے بند ہوچکے ہیں۔ پینل نے اس بات پر زور دیا کہ صحافت کا مستقبل صرف تجارتی قدر کے بجائے معاشرے کے نقطۂ نظر، ضروریات اور اقدار کے مطابق ہونا چاہیے۔ مقررین کے مطابق عوامی مفاد سے مضبوط وابستگی ہی میڈیا کو موجودہ چیلنجز سے نمٹنے اور اپنی ساکھ و اہمیت برقرار رکھنے میں مدد دے سکتی ہے۔

حیدرآباد کی 129 سالہ قدیم فاکس ساگر جھیل کی بحالی کا منصوبہ

منی ٹینک بنڈ کے طور پر ترقی دینے کا فیصلہ



حیدرآباد۔ 14/ نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد ڈیزاسٹر ریسپانس اینڈ ایسیٹ پروٹیکشن ایجنسی (HYDRAA) نے جیڈی میٹلہ میں واقع 129 سالہ قدیم فاکس ساگر جھیل کی بڑے پیمانے پر بحالی کا کام شروع کردیا ہے۔ اس جھیل کو ایک سال کے اندر منی ٹینک بنڈ کے طور پر ترقی دینے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ تقریباً 500 ایکڑ اراضی پر پھیلی اس جھیل میں 150 ایکڑ پر تجاوزات کی نشاندہی کی گئی ہے، جبکہ جھیل میں تقریباً پانچ میٹر تک مٹی اور گاد جمع ہوگئی ہے۔ بحالی کے منصوبے کے تحت جھیل کی پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش ایک ہزار ملین لیٹر سے بڑھا کر 4 ہزار ملین لیٹر کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ منصوبے میں جھیل سے گاد نکالنے، گندے پانی اور صنعتی فضلے کو جھیل میں داخل ہونے سے روکنے کے لیے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (STP) کی تعمیر اور سیلاب سے بچاؤ کے انتظامات کو بہتر بنانے جیسے کام شامل ہیں۔ اس کے علاوہ جھیل کے اطراف رنگ روڈ بھی تعمیر کی جائے گی۔ جھیل کے تاریخی ورثے کو محفوظ رکھنے کے لیے 1897 میں تعمیر کردہ قدیم پتھر کے پمپ ہاس کی یورپی ماہرین کی مدد سے بحالی بھی کی جائے گی۔ ہائیڈرا کمشنر اے وی رنگناتھ نے واضح کیا کہ 19 جولائی 2024 سے قبل تعمیر کیے گئے رہائشی مکانات کو اس بحالی مہم کے تحت منہدم نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ قواعد کے مطابق اہل اراضی مالکان کو ٹرانسفرایبل ڈیولپمنٹ رائٹس (TDR) فراہم کیے جائیں گے۔ نیشنل انوائرنمنٹل انجینئرنگ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (NEERI) جھیل کے پانی اور اطراف کے علاقوں کے زیرِ زمین پانی کے نمونوں کی بحالی کے کام سے قبل اور بعد میں جانچ کرے گا، تاکہ ماحولیاتی تبدیلیوں کا جائزہ لیا جاسکے۔ ہائیڈرا کا مقصد آئندہ مانسون سے قبل فاکس ساگر جھیل کو بارش کے پانی کے ذخیرے کے لیے تیار کرنا ہے۔ اس منصوبے سے جھیل کی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ، آلودگی پر قابو پانے، سیلاب کے خطرات کم کرنے اور تاریخی ورثے کے تحفظ میں مدد ملنے کی توقع ہے۔

آندھرا پردیش اسمبلی میں پیپر لیس کاروائی کی جانب پیشرفت

امراوتی۔ 14/ نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) آندھرا پردیش حکومت نے ریاستی قانون ساز اسمبلی کو بتدریج پیپر لیس اور مکمل طور پر ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر منتقل کرنے کے لیے ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ اس حکمتِ عملی کے تحت نیشنل ای۔ ودھان ایپلی کیشن، یعنی نیوا، کو اسمبلی کے عمل میں مؤثر انداز سے نافذ کرنے کی غرض سے اسمبلی سیکریٹریٹ نے تیز رفتار انتظامی و تکنیکی اقدامات شروع کر دیے ہیں۔ حکام کے مطابق ریاست کی تمام سرکاری محکمہ جاتی شاخوں کو نیوا پورٹل سے منسلک کیا جارہا ہے تاکہ شوری کارروائی اور محکمہ جات کے دوران رابطہ کاری زیادہ شفاف، تیز تر اور قابلِ نگرانی بنے۔ اس مقصد کو سمجھنے اور بروئے کار لانے کے لیے وزرا کے پرائیویٹ سیکریٹریز کے لیے ایک خصوصی تربیتی پروگرام ترتیب دیا گیا ہے، جو دو روز یعنی 18، اور 19، نومبر کو منعقد ہوگا۔ مقامات کے اعتبار سے یہ تربیت اے پی قانون ساز اسمبلی کے کمیٹی ہال نمبر 2-، امراتی میں رکھی گئی ہے جہاں انتظامیہ نے تمام تقاضوں کی تکمیل کردی ہے۔ تربیت مرحلہ وار رکھی گئی ہے، یعنی مختلف محکموں کے وزرا کے پرائیویٹ سیکریٹریز کو قسطوں میں بلا کر نیوا کے استعمال، لاگ اِن سے لے کر فائل کے اختتام تک کے پورے ورک فلو پر عملی رہنمائی دی جائے گی۔ شیڈول کے مطابق پہلی نشست نومبر 18، کو صبح 11:30 سے دوپہر 12:30 تک ہوگی۔ اس ابتدائی سیشن میں وزیرِ اعلیٰ اور نائب وزیرِ اعلیٰ کے دفاتر کے پرائیویٹ سیکریٹریز، نیز زراعت، آئی ٹی، تعلیم اور مائننگ کے وزرا کے پی ایسز کو نیوا پورٹل کے استعمال پر تکنیکی ماہرین مرحلہ وار ڈیمونسٹریشن دیں گے۔ بعد ازاں باقی محکموں کے پی ایسز کے لیے اگلی قسطوں میں اسی نوع کی تربیت رکھی گئی ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اسمبلی اجلاسوں کے دوران ارکان کی جانب سے پوچھے گئے سوالات، پیش کیے جانے والے بلز اور مختلف نوعیت کے نوٹسز کے جوابات نیوا کے ذریعے آن لائن اور بروقت بھجوانے کا طریقۂ کار اس تربیت کا مرکزی نقطہ ہے۔ حکام نے واضح کیا کہ اس ڈیجیٹل عمل سے فائلوں کی نقل و حرکت میں تاخیر کم ہوگی، منظوری کے مراحل مختصر ہوں گے اور کاغذ کے استعمال میں بڑی حد تک کمی آئے گی، جس سے لاگت بچت اور ماحولیاتی فائدہ دونوں متوقع ہیں۔ کب اور کہاں کے سوال پر انتظامیہ نے بتایا کہ یہ تمام سرگرمیاں امراتی میں دیے گئے شیڈول کے مطابق ہوں گی۔ "نیا عالمی نظام" زیادہ متغیرات "والا، " کہیں زیادہ پیچیدہ اور کم پیش گوئی کے قابل "ہوگا، کیونکہ اس میں شامل فریقین کی تعداد زیادہ ہے اور وہ سب اپنے مفادات پر زیادہ مرکوز ہیں۔ جے شنکر نے کہا، "ہم جس دور میں داخل ہورہے ہیں، اس کا مزاج یا کلچر یہی ہوگا۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ ہر طرف انتشار ہوگا، لیکن یقینی طور پر مسابقت زیادہ شدید ہوگی، ممالک اپنے قومی مفادات پر زیادہ زور دیں گے، اور اس لحاظ سے یہ نظام فطری طور پر زیادہ غیر مستحکم ہوگا۔

خلیج بنگال میں نیا سمندری طوفان اکوان کی آمد

وشاکھا پٹنم۔ 14 نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) وشاکھا پٹنم کے طوفانی انتباہی مرکز کے مطابق خلیج بنگال کے جنوب مشرقی حصے میں موجود کم دباؤ کا گلے چند گھنٹوں میں دباؤ کے گہرے نظام میں تبدیل ہونے کی راہ پر ہے، جو بتدریج مضبوط ہوکر 16 تاریخ کی شام تک وسطی بنگال کی کھاڑی میں سمندری طوفان اکوان کی شکل اختیار کرنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ یہ نظام طوفان بننے کے بعد شمال۔ شمال مغربی رخ پر آگے بڑھے گا اور سمندر پر رہتے ہوئے مزید طاقت پکڑ کر شدید طوفان میں تبدیل ہوسکتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ عروج کے مرحلے میں سمندر کے اوپر ہوائیں تقریباً 120 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے کا امکان ہے، جب کہ طوفان کی زیادہ سے زیادہ شدت کھلے سمندر ہی میں محسوس کی جائے گی۔ موجودہ موسمی ماڈلز کے مطابق 19 تاریخ کی رات کے قریب یہ نظام ساحل کے نزدیک پہنچ سکتا ہے، تاہم ساحل سے ٹکرانے کے عین وقت، راستے اور شدت میں تبدیلی کے امکانات برقرار ہیں۔ حکام نے واضح کیا کہ اگر بحری حالات سازگار رہے تو یہ نظام آندھرا پردیش کے ساحل کی طرف بڑھ سکتا ہے، لیکن راستہ مڑنے کی صورت میں اڑیسہ، مغربی بنگال یا بنگلادیش کی سمت بھی جاسکتا ہے۔ طوفان کے ممکنہ اثرات کے تحت آندھرا پردیش کے ساحلی اضلاع میں موسم میں نمایاں تبدیلی متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے خصوصاً 18 اور 19 نومبر کو شمالی آندھرا کے اضلاع میں بھاری سے انتہائی بھاری بارشوں کی پیش قیاسی کی ہے، جب کہ 17 نومبر سے ساحلی پٹی پر ہوائیں 45 سے 65 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ سمندر کے ابتر حالات کے پیش نظر ماہی گیروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی صورت میں سمندر میں ماہی گیری کے لیے نہ جائیں، اور جو کشتیاں پہلے ہی سمندر میں ہیں وہ فوراً محفوظ بندرگاہوں یا نزدیک ترین ساحل کی طرف پلٹ آئیں۔ ضلعی انتظامیہ نے ممکنہ ہنگامی صورت حال کے لیے نگرانی تیز کردی ہے، عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ مستند موسمی بلیٹن پر نظر رکھیں، غیر ضروری سفر سے گریز کریں، نچلے علاقوں میں آب گرفتگی کے خدشے کے پیش نظر احتیاطی اقدامات کریں اور حد تک موجوں اور تیز جھکڑوں کے خطرات کے باعث ساحلی سرگرمیوں کو محدود رکھیں۔

ابھرتا ہوا عالمی نظام کثیر قطبی، لین دین پر مبنی اور غیر مستحکم ہوگا: شنکر

نئی دہلی۔ 14 نومبر (ایم این این) ہندوستان ٹائمز لیڈرشپ سمٹ میں ہفتے کے روز وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ تشکیل پانے والا نیا عالمی نظام زیادہ کثیر قطبی اور لین دین پر مبنی ہوگا، جس میں خود مختار فیصلہ سازی کے کئی مراکز ہوں گے۔ اس صورتحال کے باعث یہ نظام زیادہ غیر مستحکم ہوگا اور اس میں شدید مسابقت کی راہ ہموار ہوگی۔ ایچ ٹی کے ایڈیٹر ان چیف آر سکمار کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے جے شنکر نے کہا کہ یہ نیا نظام ایک ایسے وقت میں تشکیل پا رہا ہے جب دنیا "انتہائی پرآشوب حالات " سے گزر رہی ہے۔ اس کی وجوہات میں یوکرین اور مغربی ایشیا سمیت کئی مقامات پر جاری تنازعات، افریقہ کے کچھ حصوں کی تشویشناک صورتحال، اور خوراک و ایندھن کی سپلائی میں خلل اور اتار چڑھاو شامل ہیں۔ انہوں نے کہا، "عام تاثر یہ ہے کہ نیا نظام زیادہ کثیر قطبی ہوگا، جس میں خود مختار فیصلہ سازی کے کئی مراکز ہوں گے۔ ممالک مجموعی طور پر اپنے انتخاب اور فیصلوں میں کہیں زیادہ 'قومی مفاد 'پر مرکوز ہوں گے۔ "انہوں نے مزید کہا کہ "قومی مفادات کی وجہ سے اتحادوں میں یکجہتی کم ہوگی اور ان میں لین دین کا عنصر زیادہ ہوگا۔ یہ دونوں چیزیں ایک دوسرے کو تقویت دیتی ہیں؛ یعنی اتحادوں میں جتنی کم یکجہتی ہوگی، لین دین کا عنصر اتنا ہی زیادہ ہوگا، اور جتنا زیادہ لین دین پر مبنی تعلق ہوگا، یکجہتی اتنی ہی کم ہوگی۔ "نیا عالمی نظام "زیادہ متغیرات "والا، " کہیں زیادہ پیچیدہ اور کم پیش گوئی کے قابل "ہوگا، کیونکہ اس میں شامل فریقین کی تعداد زیادہ ہے اور وہ سب اپنے مفادات پر زیادہ مرکوز ہیں۔ جے شنکر نے کہا، "ہم جس دور میں داخل ہورہے ہیں، اس کا مزاج یا کلچر یہی ہوگا۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ ہر طرف انتشار ہوگا، لیکن یقینی طور پر مسابقت زیادہ شدید ہوگی، ممالک اپنے قومی مفادات پر زیادہ زور دیں گے، اور اس لحاظ سے یہ نظام فطری طور پر زیادہ غیر مستحکم ہوگا۔

بھارت شہریوں کو سب سے کم قیمتوں میں ایندھن کی فراہمی

نئی دہلی، 14 نومبر (ایم این این) پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے ہفتہ کو کہا کہ ہندوستان نے شہریوں کو دنیا میں سب سے کم قیمتوں میں ایندھن فراہم کرنا جاری رکھا ہے۔ اپنی رہائش گاہ پر ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز کے ساتھ میٹنگ میں وزیر نے ان کے خیالات اور خدشات سنے۔ پوری نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "یہ سرشار پیشہ ور افراد اور ان کی محنتی ٹیمیں ہندوستان کے توانائی کی تقسیم کے وسیع نیٹ ورک کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں۔



وڈلینڈز ذیابیطس سنٹر کا آج مرکزی وزیر جناب جی کشن ریڈی کے ہاتھوں برکت پورہ میں شاندار افتتاح عمل میں آیا اس موقع پر ڈائرکٹر ڈاکٹر سریش گوڑ اور دیگر موجود تھے۔

نور خان بازار میں سی سی ٹی وی کیمرہ خراب

مقامی عوام کا پولیس سے فوری کارروائی کا مطالبہ

حیدرآباد۔/14 نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) نور خان بازار میں نصب سی سی ٹی وی کیمرے کے کام نہ کرنے سے مقامی عوام میں تشویش پائی جاتی ہے۔ اس صورتحال کے باعث علاقے میں عوامی تحفظ اور سلامتی کے حوالے سے سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ مقامی افراد کو شبہ ہے کہ



سی سی ٹی وی کیمرے کو جان بوجھ کر نقصان پہنچایا گیا ہے، جس کے نتیجے میں مشتبہ سرگرمیوں پر نظر رکھنے کا نظام متاثر ہوسکتا ہے۔ اس سلسلے میں سفیر ٹی وی سے بات کرتے ہوئے مقامی عوام نے اپنی تشویش کا اظہار کیا اور پولیس سے معاملے کی تحقیقات کرنے کی اپیل کی۔ علاقہ کے عوام نے میر چوک پولیس سے مطالبہ کیا کہ سی سی ٹی وی کیمرے کا معائنہ کرتے ہوئے مبینہ طور پر اسے نقصان پہنچانے کے واقعہ کی تحقیقات کی جائیں اور کیمرے کو فوری طور پر دوبارہ کارکرد بنانے کے اقدامات کئے جائیں تاکہ محلّہ میں عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔

فلسطینی عوام کے حقوق اور انصاف کیلئے بھی آواز اٹھائی جائے

بھارت سمٹ سے یوروپی سوشلسٹ پارٹی کے جنرل سکریٹری کا خطاب

حیدرآباد۔14 نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) بھارت سمٹ 2026 کے دوران دی فیوچر آف میڈیا اور جمہوریت و سماجی انصاف سے متعلق مباحثوں کے پس منظر میں یوروپی سوشلسٹ پارٹی کے جنرل سکریٹری نے فلسطینی عوام کے حقوق اور انصاف کے لیے عالمی سطح پر آواز اٹھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ یوکرین پر روس کے حملے کی مخالفت کرتے ہیں، انہیں فلسطینی عوام کے حقوق اور انصاف کے لیے بھی اسی اصولی موقف کے ساتھ حمایت کرنی چاہیے۔ انہوں نے اسرائیلی حکومت کی پالیسیوں کے خلاف اسرائیل کی اپوزیشن کی حمایت کرنے کی بھی اپیل کی۔ انہوں نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ بین الاقوامی فوجداری عدالت (ICC) کی جانب سے جنگی جرائم کے الزامات کے سلسلے میں مطلوب ہیں۔ دوسری جانب جمہوریت کے تحفظ اور سماجی انصاف کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے تعلیم کے فروغ، سیاسی جمہوریت کے تحفظ اور معاشی طاقت کے سیاسی جماعتوں پر اثر انداز ہونے کے مسئلے کو اہم قرار دیا۔ انہوں نے رام لیلا میدان میں منعقدہ بھارت جوڑو یاترا ریلی اور اس کے نعرے ووٹ چور، گدی چھوڑ کا حوالہ بھی دیا۔ انہوں نے ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے 1949 کے آئینی مباحث کا ذکر کرتے ہوئے سیاسی جمہوریت کے ساتھ معاشی طاقت کے ارتکاز اور سیاسی جماعتوں پر اس کے اثرات کے مسئلے کو بھی اجاگر کیا۔

کانگریس کے 420 وعدوں

13 ڈیکلریشن اور 6 ضمانتوں پر راہول جواب دیں، کے ٹی آر



حیدرآباد۔/14 نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) بی آر ایس کے ورکنگ پریسیڈنٹ کے ٹی راما راو (KTR) نے کانگریس قائد راہول گاندھی سے تلنگانہ اسمبلی انتخابات کے موقع پر پارٹی کی جانب سے کئے گئے وعدوں پر وضاحت طلب کی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ 420 یقین دہانیوں، 13 ڈیکلریشن اور 6 ضمانتوں پر اب تک کس حد تک عمل آوری کی گئی ہے؟ کے ٹی آر نے کہا کہ راہول گاندھی ریاست کے خرچ پر حیدرآباد کا دورہ کررہے ہیں، ایسے میں انہیں انتخابی وعدوں اور موجودہ حکومتی اسکیموں کے درمیان فرق کی وضاحت کرنی چاہیے۔ انہوں نے یہ سوالات سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی پوسٹ کے ذریعے اٹھائے۔ کے ٹی آر نے کہا کہ کانگریس نے پسماندہ طبقات (بی سی) کی فلاح و بہبود کے لیے پانچ برسوں میں ایک لاکھ کروڑ روپے مختص کرنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن ان کے مطابق گزشتہ تین برسوں میں حکومت نے 5 ہزار کروڑ روپے سے بھی کم رقم مختص کی ہے۔ انہوں نے بی سی طبقات کو تعلیم، روزگار اور سرکاری کنٹراکٹوں میں 42 فیصد نمائندگی فراہم کرنے کے انتخابی وعدے کا بھی حوالہ دیا اور الزام لگایا کہ حکومت اس وعدے پر ایک فیصد بھی عمل آوری نہیں کرسکی۔ کے ٹی آر نے راہول گاندھی سے مطالبہ کیا کہ وہ ان وعدوں کی موجودہ صورتحال پر عوام کے سامنے جواب دیں۔

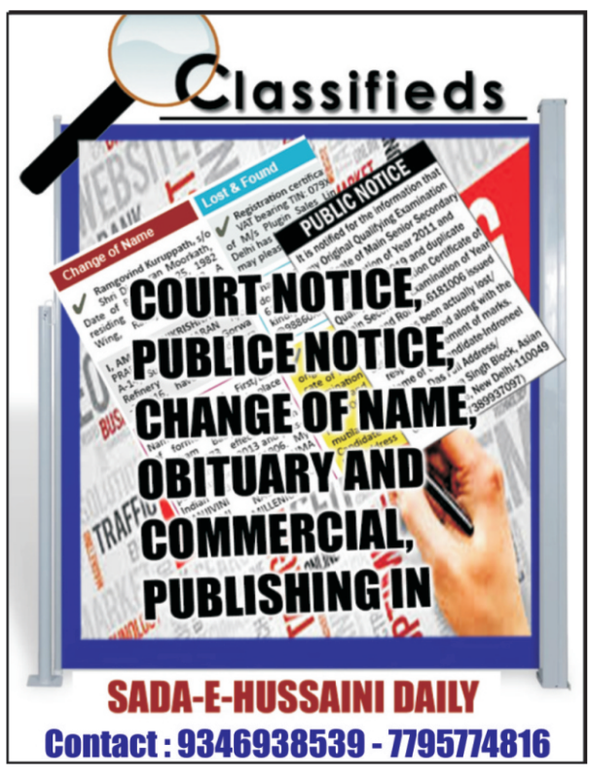
ڈرائیور کو دورے پڑنے سے اسکول بس بے قابو

35 بچے بال بال بچ گئے

میدک۔14 نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے ضلع میدک کے نرساپور میں ڈرائیور کو اچانک دورے پڑنے سے اسکول بس بے قابو ہوکر فٹ پاتھ پر چڑھ گئی۔ بس میں سوار 35 کمسن طلبہ خوش قسمتی سے محفوظ رہے اور ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔ تفصیلات کے مطابق وٹسل گروکل پرائیویٹ اسکول کی بس تعطیل کے بعد نرسری تا ساتویں جماعت کے طلبہ کو گھروں تک پہنچانے جارہی تھی کہ ڈرائیور پر بھاکر کو اچانک دورے پڑ گئے، جس کے باعث بس فٹ پاتھ پر چڑھ کر وہاں کھڑی متعدد موٹر سائیکلوں اور ایک آٹو سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں کئی گاڑیوں کو نقصان پہنچا، جبکہ ایک موٹر سائیکل مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔ قریب ہی موجود دو برقی ٹرانسفارمروں سے بس ٹکرانے کی صورت میں بڑا جانی نقصان ہوسکتا تھا۔ مقامی افراد نے فوری طور پر بچوں کو بس سے بحفاظت باہر نکالا، جبکہ ڈرائیور کو علاج کے لیے ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ واقعے کے بعد اسکول انتظامیہ کی جانب سے ڈرائیوروں کے طبی معائنے اور بچوں کی حفاظت کے انتظامات پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ والدین نے مطالبہ کیا ہے کہ اسکول بس ڈرائیوروں کی صحت کی باقاعدہ جانچ کو یقینی بنایا جائے تاکہ مستقبل میں ایسے حادثات سے بچا جاسکے۔

توجہ ہٹا کر سونے کے زیورات لوٹنے والی تین خواتین گرفتار

حیدرآباد۔14 نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسنی) لالہ گوڑہ پولیس نے لوگوں کی توجہ ہٹا کر سونے کے زیورات دھوکہ دہی سے حاصل کرنے والی تین خواتین کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے ان کے قبضے سے مختلف وارداتوں میں لوٹے گئے مجموعی طور پر ساڑھے 9 تولے سونے کے زیورات برآمد کیے۔ پولیس کی جانب سے جاری کردہ پریس نوٹ کے مطابق 5 نومبر 2026 کی رات تقریباً 9:30 بجے ایک خاتون نارتھ لالہ گوڑہ کی ترکاری مارکٹ میں سبزی خریدنے گئی تھیں۔ اسی دوران تقریباً 40 سے 45 سال عمر کی ایک نامعلوم خاتون نے ان سے بات چیت شروع کی اور منصوبہ بند طریقہ سے کچھ دیر بعد زمین پر پڑا ایک پرس دکھاتے ہوئے کہا کہ اس میں قیمتی اشیا ہوسکتی ہیں۔ اسی وقت ایک اور خاتون وہاں پہنچی اور اپنا پرس گم ہونے کا ڈرامہ کرنے لگی اور بتایا کہ اس کے پرس میں پانچ تولے کا سونے کا لمکٹ تھا۔



ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیٹائی انٹر پرائزیز، پلاٹ نمبر 19، آئی ڈی اے بالانگر، آر آر ڈسٹرکٹ، تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146 امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780، پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔